مسافر امام اپنے مسافر ہونے کا اعلان کب کرے؟

مجیب: مفتی فضیل رضا عطاری

فتوی نمبر: Book-153

تاریخ اجراء: 20جمادی الاولی1445ھ /05دسمبر2023ء

دار الافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ مسافر امام اپنے مسافر ہونے کا اعلان کب کرے؟ نماز شروع کرتے وقت یا نماز مکمل کرنے کے بعد؟

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

مسافر امام کو چاہیے کہ نماز شروع کرتے وقت اپنے مسافر ہونے کا اظہار کر دے اور شروع میں نہ کیا، تو نماز کے بعد یوں کہہ دے کہ اپنی نمازیں پوری کر لو میں مسافر ہوں، بلکہ شروع میں اظہار کر دیا ہو، تب بھی سلام کے بعد یہ کہہ دے اور اصح قول کے مطابق یہ بعد والا اعلان دونوں طرف سلام پھیرنے کے بعد کیا جائے گا۔

تنویر الابصار و در مختار میں ہے: "(وندب للامام) وفي شرح الإرشاد ينبغي أن يخبرهم قبل شروعه وإلا فبعد سلامه (أن يقول) بعد التسليمتين في الأصح «أتموا صلاتكم فإني مسافر)" (مسافر) امام کے لیے مستحب ہے کہ اصح قول کے مطابق دونوں طرف سلام پھیرنے کے بعد یوں کہے کہ اپنی نماز پوری کر لو کہ میں مسافر ہوں اور شرح ارشاد میں ہے کہ نماز شروع کرنے سے پہلے لوگوں کو اپنے مسافر ہونے کی خبر دے دے ورنہ سلام پھیرنے کے بعد خبر دے دے۔ (تنویر الابصار و در مختار مع رد المحتار، جلد02، صفحہ736، مطبوعہ کوئٹہ)

رد المحتار میں ہے: "قوله (في الأصح) وقيل بعد التسليمة الأولى" شارح رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد (اصح قول کے مطابق) اور ایک قول یہ ہے کہ ایک سلام کے بعد۔ (رد المحتار، جلد02، صفحہ736، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے: "امام کو چاہیے کہ (نماز) شروع کرتے وقت اپنا مسافر ہونا ظاہر کر دے اور شروع میں نہ کہا، تو بعد نماز کہہ دے کہ اپنی نمازیں پوری کر لو میں مسافر ہوں اور شروع میں کہہ دیا ہے جب بھی بعد میں کہہ دے کہ

جو لوگ اس وقت موجود نہ تھے انہیں بھی معلوم ہو جائے۔(بہار شریعت، جلد01،صفحہ749،مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم